5
سلسلہ اصلاح امت
جنت
میں لے جانے والے وظائف
امان اللہ عاصم
www.KitaboSunnat.com
دار الابلاغ
DARULIBLAGH
Scanned with CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

عن براء عازب قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حسّنوا القرآن بأصواتکم فإنّ الصوت الحسن یزید القرآن حسنًا

حضرت براء بن عازب بیان کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن مجید کو اپنی خوبصورت آواز کے ساتھ مزین کرو بے شک آپ کی خوبصورت آواز قرآن حکیم کے حسن میں اضافہ فرمائیگی

(الدارمی ۳۵۰۱) Hazrat Baraa Bin Azzib: sad the prophet (peace and blessing of Allah be upon him) said, "Improve the Quran with your own beautiful voice surely your beautiful voice will enhance the beauty of the Quran"

Ahsan Online QURAN Institute

Online Islamic Courses Detail

1. Basic Qaida, Tajweed, Prayers
   قاعدۃ, تجوید دعائیں۔
2. Nazra Tul Quran, Tajweed, Prayers
   ناظرۃ القرآن, تجوید, دعائیں۔
3. Hifzul Quran, Tajweed, Prayers
   حفظ القرآن تجوید دعائیں
4. Itqan Ul Quran Mutashabihaat
   منزل کی پختگی المتشابہات تجوید۔
5. Qiraat Ashrah Practice, Usool O Qwaid
   قراءات عشرۃ من طریق الشاطبیہ والدرۃ۔
6. Basic Rule Of Tajweed, Practice
   قواعد التجوید, واجرۃ۔
7. Word to Word Translation Of Holy Quran In Urdu+ English+Tajweed
   لفظی ترجمۃ القرآن (اردو, انگلش)۔
8. Tafseer Ul Quran, Ahdees Nabviyah In English & Urdu
   تفسیر القرآن, احادیث النبویۃ (اردو, انگلش)۔
9. English, Arabic, Urdu Language Courses
   لینگویج کورس (انگلش, عربی, اردو)۔

Certificate Will Issue From UAE

At The Start Of Each Month

Attend Classes From Anywhere Anytime With Any Device (PC Mobile Or Tablet)

No Age Limit

➡ Special Classes For Kids & Females

➡ One To One Classes Time As Per Your Choice.

➡ Male And Female

Experienced Foreign Qualified Teachers.

For enquiries and admission please

Visit: www.aoqi.uk | Info@aoqi.uk

PAK +923014600664

UAE +971523670143
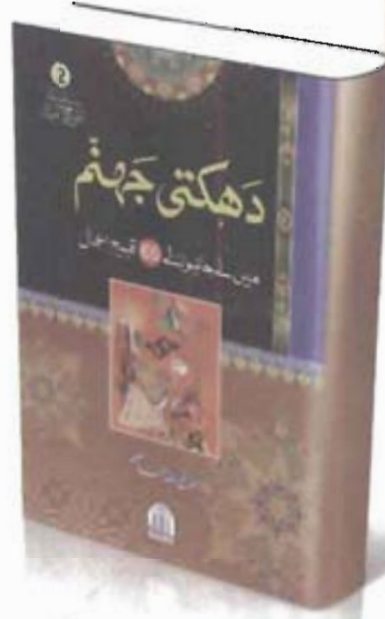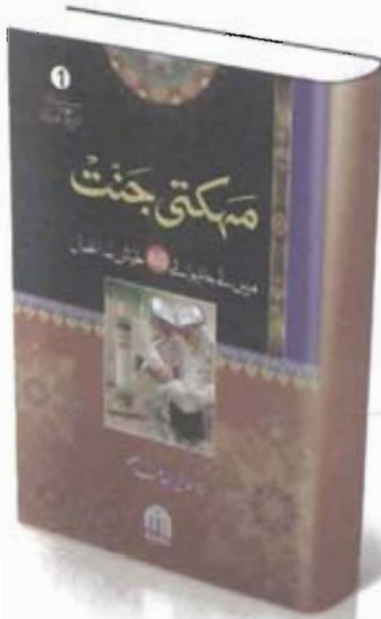
3
سلسلہ اصلاح امت
جنت
میں لے جانے والے وظائف
امان اللہ عاصم
www.KitaboSunnat.com
دار الابلاغ

کتاب و سنت کی اشاعت کا مثالی ادارہ

تالیف

امان اللہ عاصم

اشاعت .... مئی 2016ء

لاہور۔ دارالاندلس 37230549 ۔ دارالسلام شوروم 37232400 ۔ مکتبہ قدوسیہ 37230585 ۔ مکتبہ سلفیہ 37237184 ۔ کتاب سرائے 37320318 ۔
اسلامی اکیڈمی 37357587 ۔ نعمانی کتب خانہ 37321865 ۔ مکتبہ رحمانیہ 37224228 ۔ مکتبہ دارالہدیٰ 37639557 ۔ ابلاغ 35717842 ۔
ابلاغ (جیل روڈ 042-35717842 گلبرگ 042-35717842 ماڈل ٹاؤن 042-35842233)

راولپنڈی۔ تجلیات طیبہ کشمیری بازار 5535168 ۔ دارالفکر اسلامی 0321-5216287 ۔ مکتبہ عائشہ 051-5551014, 0321-5075075 ۔
اسلام آباد۔ المسعود اسلامک بکس 2281358 ۔ البلاغ 2281420 ۔ دارالسلام شوروم 0321-5370378 ۔ الہدیٰ انٹرنیشنل 051-4434615, 0321-8014008 ۔
کراچی۔ فضلی سنز 32212991 ۔ مکتبہ دارالقرآن 021-32211998 ۔ علمی کتب خانہ اردو بازار 32628939 ۔
فیصل آباد۔ مکتبہ اسلامیہ بیرون امین پور بازار 631204 ۔ مکتبہ اہلحدیث امین پور بازار 041-2629292, 0300-6626021
پشاور۔ معراج کتب خانہ 214720 ۔ النور اسلامک بک سنٹر 0331-9094723 ۔ حیدرآباد۔ مکتبہ دعوت اسلامی 0333-2807264
واہ کینٹ۔ البلاغ 051-4541148 ۔ سیالکوٹ۔ مکتبہ رحمانیہ ناصر روڈ سیالکوٹ 052-4591911 مکتبہ الاذان 0332-8787888

دارالابلاغ پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز لاہور پاکستان
27 ادیب مارکیٹ سنٹر فرنی سٹریٹ مزنگ بازار لاہور
0300-4453358, 042-37361428

ضروری نوٹ: اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور انسانی بساط وطاقت کے مطابق ہم نے اس کتاب کی کمپوزنگ، پروف ریڈنگ خاص طور پر عربی عبارات میں تصحیح اغلاط میں پوری طرح احتیاط کی ہے لیکن پھر بھی بشری تقاضے کے تحت اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو ازراہ کرم مطلع فرمائیں۔

فہرست مضامین

حرف تمنا

جنت کا مالک بنانے والے یہ وظائف

محترم قارئین! ہم مختلف اوقات میں آپ کی خدمت میں علم وعمل پر ابھارنے والی شاندار روشن تالیفات پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتے رہتے ہیں۔ ان کاوشوں کے ذریعہ ہم آپ کو ایسے اعمال کی نشاندہی کرتے ہیں کہ جن کو آپ اپنی زندگی کا اوڑھنا بچھونا بنا کر اللہ مالک الملک کا قرب حاصل کرسکتے ہیں۔ جس کو ساتوں زمینوں اور ساتوں آسمانوں کے خالق و مالک کا قرب حاصل ہوگیا اس سے بڑھ کر خوش نصیب و کامیاب و کامران اور کون ہوسکتا ہے۔

اپنی اس چھوٹی سی پیشکش تالیف جنت میں لے جانے والے وظائف میں ہم نے ایسے اذکار مسنونہ کی نشاندہی ہے کہ جن کو آپ اپنا حرز جان بنا کر حسین وجمیل دودھ وشہد کی بہتی نہروں والی جنت کے مالک بن سکتے ہیں تو آیئے ان اذکار و وظائف سے اپنی زبان کو تروتازہ کرکے اللہ کریم کی الوہیت ومحبت کے ترانے الاپ کر ہم جنت کے مالک بننے کی کوششوں کا آغاز کریں۔ اللہ کریم کی رحمت ضرور جوش میں آئے گی اور یوں ہم گنہگاروں پر ابر رحمت کے چھینٹے پڑنے سے گناہوں کی سیاہی مغفرت کی معطر فضاؤں میں ڈھل جائے گی اور اللہ کریم ضرور ہمیں ان اذکار و وظائف کی برکت سے اپنی لامحدود وسعتوں والی جنتوں میں داخل کردے گا۔

خادم کتاب وسنت

۳۱ مارچ ۲۰۱۶ء

1 ......لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی فضیلت

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے سینے سے ٹیک لگوائی ہوئی تھی (اس دوران میں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ اِبْتِغَاءَ وَجْهَ اللّٰهِ خَتَمَ لَهُ بِهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ"[1]

''جس شخص نے اللہ کی رضا کے لیے "لا الہ الا اللّٰہ" کا اقرار کیا اور اس کی زندگی اسی اقرار پر ختم ہوئی، تو وہ شخص جنت میں جائے گا۔''

فوائد:...... اللہ تعالیٰ کی توحید کا اقرار کرنا اور پھر اس پر کاربند رہنا، کامیابی کی ضمانت ہے۔ محض اللہ کی رضا کے لیے اللہ تعالیٰ کے ایک ہونے کا اقرار کرنا، اسی سے اپنی تمام تر ضروریات زندگی کی تکمیل کا اعتقاد رکھنا اور عمر بھر بغیر کسی شک و شبہ اور خام خیالی کے، توحید پر قائم رہنا انسان کے لیے جنت کے یقینی حصول کی ضمانت ہے۔ "لا الہ الا اللّٰہ" پر خاتمہ ہونے سے مراد ہے کہ عمر بھر وہ انسان اس کلمے کی لاج رکھے، اس کے مطابق زندگی گزارے۔ البتہ "لا الہ الا اللّٰہ" کا وظیفہ کرنا بھی اس عظمت کو شامل ہے۔ ''لا الہ الا اللّٰہ'' افضل ترین کلمہ ہے۔ [ترمذی:۳۳۸۳]

جس شخص کو موت کے وقت یہ کلمہ نصیب ہو جائے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے جنتی ہونے کی ضمانت دی ہے۔ [ابو داؤد:۳۱۱۶]

---

[1] مسند احمد:۵/ ۳۹۱، حدیث:۲۳۳۷۲۔

٢ ...... لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبداللہ بن قیس!

"أَلَا أَدُلُّكَ عَلٰى كَلِمَةٍ هِيَ كَنْزٌ مِنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" [1]

"کیا میں تمھیں ایسا کلمہ نہ بتاؤں؛ جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے؟ وہ کلمہ ہے: "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ"

فائدہ:...... بغور جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوجاتا ہے کہ ان کلمات میں انسان کی بحیثیت مخلوق عاجزی کے اظہار کا وہ انداز پایا جاتا ہے جو واقعی ایک مخلوق کا اپنے خالق کے سامنے ہونا چاہیے۔ یہی کلمہ انسان کے عقیدہ توحید کو مضبوط کرتا ہے، کہ ہماری زندگی کا کوئی کام؛ چاہے اچھائی کرنا ہو یا برائی سے باز آنا، فائدہ حاصل کرنا ہو یا نقصان سے بچنے کی کوشش کرنا، کسی بھی معاملے میں اللہ کے حکم اور توفیق کے بغیر پیش رفت اور کامیابی ممکن نہیں۔ جس شخص کا اس کلمے کے مطابق اعتقاد بن جائے وہ جنت کے خزانوں کا مالک بن جاتا ہے۔

٣ ...... بازار میں چلتے پھرتے پڑھا جانے والا وظیفہ

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بازار میں یہ کلمات پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے دس لاکھ نیکیاں عطا کرتے اور دس لاکھ گناہ معاف کرتے ہیں۔ اور اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتے ہیں۔

"لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ

---

[1] صحيح البخاري: كتاب الدعاء ، باب الدعاء إذا علا عقبة ، حديث: ٦٣٨٤۔ عبداللہ بن قیس سیدنا ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ کا نام ہے۔

الْحَمْدُ يُحْيِي وَ يُمِيتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ" ❶

"اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی کی حکمرانی اور اسی کی تمام تعریفیں ہیں۔ وہ زندگی عطا کرتا ہے اور موت بھی دیتا ہے۔ وہ زندہ ہے کبھی اسے موت نہ آئے گی، اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

فائدہ:...... بازار عوام وخواص کی گزرگاہ ہے۔ ضروریات زندگی کا بیشتر حصہ بازار سے منسلک ہے۔ اس لیے بازار جانا انسانی زندگی کا لازمی جز اور بہت حد تک ناگزیر عمل ہے۔ لیکن معاشرتی برائیوں کا ہجوم بھی بازار ہی کی زینت بنتا ہے اس لیے بازار کو اچھی جگہ ہونے کا شرف اسلام نے نہیں دیا۔ لیکن جو انسان بازار سے گزرتے ہوئے اللہ کا نام پکارے اور اس کی توحید کا اقرار کرے تو اس کی عظمت کا یہ عالم ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اسے بازار کی برائیوں اور شر سے محفوظ رکھے گا اور جنت کا مالک بنا دے گا۔

۴...... سید الاستغفار

سیدنا شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سید الاستغفار (گناہوں کی معافی مانگنے کے لیے عظیم ترین وظیفہ) یہ ہے:

"اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَ أَنَا عَبْدُكَ وَ أَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ أَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِي

❶ سنن الترمذي: كتاب الدعوات، باب مايقول إذا دخل السوق، حديث:٣٤٢٩، قال الشيخ الألباني:حديث حسن.

فَاغْفِرْلِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ“

”اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے۔ تیرے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں تیرے ساتھ کیے ہوئے عہد اور وعدے پر اپنی ہمت کے مطابق قائم ہوں، میں اپنے کیے کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ تیری نعمتیں جو مجھ پر ہیں میں ان کا اقرار کرتا ہوں۔ اور مجھے اپنے گناہوں کا بھی اعتراف ہے۔ مجھے معاف کر دے۔ یقیناً تیرے سوا کوئی معاف کرنے والا نہیں ہے۔“

آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے یہ وظیفہ دلی یقین کے ساتھ دن کے وقت پڑھا اور وہ اسی دن شام سے پہلے فوت ہوگیا تو وہ جنتی ہوگا۔ اور جس نے شام کے وقت اسے دلی یقین کے ساتھ پڑھا، اور صبح ہونے سے پہلے فوت ہوگیا تو وہ بھی جنتی ہوگا۔ [1]

فائدہ:...... اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے گناہوں کی معافی کے لیے درخواست کرنا اللہ کریم کے ہاں بہت محبوب عمل ہے۔ دن کا آغاز اپنے گناہوں کی معافی کی طلب سے کرنا اور رات کی ابتدا دن بھر کی جملہ سیئات اور گناہوں کو شمار کر کے اللہ کریم کے حضور معافی کی درخواست سے کرنا روز جزاء پر ایمان اور خشیت الٰہی کا بہترین مظہر ہے۔

5 ...... آیۃ الکرسی پڑھنا

سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُولِ الْجَنَّةِ إِلَّا الْمَوْتُ“ [2]

---

[1] صحيح البخاري: كتاب الدعوات، باب أفضل الإستغفار، حديث:٦٣٠٦۔ سنن أبي داؤد: كتاب الأدب، باب مايقول إذا أصبح، حديث:٥٠٧٠.

[2] المعجم الكبير، للطبراني:٨/ ١١٤، حديث:٧٥٣٢.

’’جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھتا ہے اس کے جنت جانے میں صرف موت رکاوٹ ہے۔‘‘

آیۃ الکرسی:

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ‌ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ‌ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ‌ ؕ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ‌ ۚ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ‌ ۚ وَلَا يَـــُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ‌ۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ ﴿۲۵۵﴾ [1]

’’اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں ہے۔ وہ زندہ ہے، قائم رکھنے والا ہے۔ اسے اونگھ اور نیند نہیں آتی۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، سب اسی کا ہے۔ کوئی اس کے ہاں سفارش نہیں کرے گا، ہاں، مگر اس کی اجازت سے (کر سکے گا)۔ وہ سب جانتا ہے جو ان (انسانوں) کو پیش آنے والا ہے اور جو ان کے پیچھے گزر گیا۔ کوئی اس کے علم کا کچھ حصہ بھی نہیں لے سکتا، ہاں جتنا وہ چاہے (عطا کر دیتا ہے)۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے۔ اور اسے ان دونوں کی حفاظت تھکا نہیں سکتی۔ وہ تو بلند ہے، عظمت والا ہے۔‘‘

فائدہ:...... آیت الکرسی میں اللہ تعالیٰ کے ہمیشہ قائم رہنے اور کل کائنات کو قائم رکھنے اور اس کے ساتھ ساتھ زمین و آسمان اور جو کچھ ان میں ہے اس کا مالک ہونے کے

[1] البقرۃ:۲/ ۲۵۵۔ صحیح البخاری: کتاب فضائل القرآن، باب فضل سورۃ البقرۃ، حدیث:۵۰۱۰۔

اوصاف کو بیان کیا گیا ہے۔ آیۃ الکرسی کا ورد کرنا چوری و مالی نقصان سے بھی انسان کو محفوظ رکھتا ہے۔ [بخاری:۲۳۱۱] اور آیۃ الکرسی کے وظیفے کو معمول بنا لینے والا انسان زندگی میں پیش آنے والے مختلف حادثات و بلیات، جنات، جادو اور شیاطین کی چالوں اور ان کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔

٦......سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهِ، غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ''❶

''جو شخص یہ کلمات کہتا ہے: '' سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهِ'' (پاک ہے اللہ، عظمت والا، حمد اسی کے لیے ہے۔) اس شخص کے لیے جنت میں کھجور کا درخت لگا دیا جاتا ہے۔''

فائدہ:...... اللہ تعالیٰ کی ثناء کا ورد اکثر اوقات زبانِ مومن کی زینت رہنا چاہیے۔ جتنی زیادہ تسبیح بیان کرے گا اتنے ہی زیادہ درخت جنت میں اس کے لیے لگائے جائیں گے۔

٧......تسبیح، تحمید اور تہلیل

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ کلمات کہتا ہے، اللہ تعالیٰ ان کلمات کے بدلے میں اس کے لیے جنت میں درخت لگا دیتے ہیں۔

''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ''❷

''اللہ پاک ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود

---

❶ سنن الترمذي: كتاب الدعوات، باب فضل التسبيح والتكبير (باب)، حديث:٣٤٦٥

❷ المعجم الأوسط، للطبراني:٨/ ٢٢٦، حديث:٨٤٧٥.

نہیں ہے۔اور اللہ بہت بڑا ہے۔''

فائدہ:......اس حدیث میں مذکور کلمات اللہ کی پاکی، تعریف، توحید اور تکبیر کا بہترین مجموعہ ہیں۔ یہ ایسا کلمہ ہے جسے تمام نیک اعمال سے وزنی اور بہترین ذکر ہونے کا شرف حاصل ہے۔ اللہ کے ہاں فضیلت والی اور پاکیزہ زبان وہی ہے جو اللہ کی حمد، ثنا، تسبیح و تکبیر اور توحید کا ذکر کرتی رہے۔

۸ ......اللہ، رسول اور دین پر مطمئن ہونا

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ کلمات کہتا ہے، اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

"رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَ بِالْإِسْلَامِ دِينًا وَ بِمُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم رَسُولًا" ❶

''اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر میں راضی (مطمئن) ہوں''

فائدہ:...... یہ ٹھوس اور خالص عقیدے کے اظہار و اقرار کے لیے بہترین کلمات ہیں۔ اللہ کے رب ہونے پر اطمینان کا مطلب یہ ہے کہ میں غیر اللہ سے بیزاری کا اظہار کرتا ہوں اور اپنی تمام تر ضروریات و مشکلات اپنے اللہ ہی کے سامنے رکھتا ہوں۔ کیونکہ اس کے سوا کوئی ذات میری زندگی میں تغیر و تصرف کا اختیار رکھتی ہے نہ قدرت۔ اللہ ہی حقیقی معبود ہے۔ میں عبادت صرف اللہ کی کروں گا، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤں گا۔ اور اسلام کے دین ہونے پر مطمئن ہونے کا مطلب یہ ہے کہ میں اس بات کا اقرار کرتا ہوں کہ دین اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اس میں کوئی کمی یا اضافہ نہیں کروں گا۔ بدعات سے اجتناب کر

❶ سنن أبي داؤد: كتاب سجود القرآن، باب في الإستغفار، حديث:١٥٢٩ .

کے خالص اسلامی احکام کی پیروی کروں گا۔ سیدنا محمد ﷺ کے رسول ہونے پر مطمئن ہونے کا مطلب یہ ہے میں اس بات کا اقرار کرتا ہوں کہ محمد ﷺ ہی ہمارے ہادی ومرشد ہیں۔ آپ ﷺ کی سنت اور حدیث پر عمل کرنا میرے لیے واجب اور باعث نجات ہے۔ میں محمد ﷺ کے علاوہ کسی کو اپنا مقتدا اور شرعی راہنما نہیں بناؤں گا۔

۹ ...... بیماری کے دوران وظیفہ

سیدنا ابوسعید خدری اور سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جوشخص بیماری کے دوران مندرجہ ذیل کلمات کہتا ہے، اگر وہ اس بیماری میں فوت ہوگیا تو اسے جہنم کی آگ چھو بھی نہ سکے گی۔

”لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ [1]

”اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے۔ وہ اکیلا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے، اسی کی حکمرانی ہے اور ہر تعریف بھی اسی کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں ہے اور برائیوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی ہمت اس کی توفیق کے بغیر ممکن نہیں ہے۔“

جب انسان یہ کلمات کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اس نے بالکل سچ کہا۔ یہ تمام کلمات جہنم سے ڈھال ہیں۔ اور جنت میں داخلے کا ذریعہ ہیں۔ [2]

فائدہ:...... انسان جب بیمار ہوتا ہے تو اپنے رب کو خالص دل سے پکارتا ہے۔

---

[1] سنن الترمذي: كتاب الدعوات، باب مايقول العبد اذا مرض، حديث: ٣٤٣٠.

[2] تحفة الاحوذي: ٩/ ٢٧٤.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیمار کی عیادت کرو، اس سے دعا کراؤ کیونکہ مریض کی دعا قبول ہوتی ہے اور اس کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔ [شعب الایمان:١٠٠٢٨، ١٠٠٢٩] اس لیے بیماری میں اللہ سے عافیت طلب کرنی چاہیے۔ صحت یابی سے مایوس ہوکر برے کلمات کہنے یا موت کی تمنا کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔ اگر کوئی اور چارہ نہ ہو تو یہ کہنا چاہیے: اے اللہ مجھے تب تک زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لیے بہتر ہے، اور مجھے تب موت دینا جب موت ہی میرے لیے بہتر ہوگی۔ [بخاری:٥٦٧١] بیمار کے پاس موجود لوگ بھی اس کے سامنے مایوسی کی بات نہ کریں۔ بلکہ اسے حوصلہ دیں، اور ان مسنون الفاظ میں اسے صحت یابی کا یقین دلائیں کہ کوئی پریشانی کی بات نہیں، یہ (بیماری) ان شاء اللہ گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے۔" [بخاری:٥٦٦٢] عیادت کرنے والے؛ مریض کو کلمہ طیبہ پڑھنے کو کہیں تو یہ مریض کے لیے سب سے بہتر بات ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک بیمار انصاری صحابی سے فرمایا: لا الہ الا اللہ کہو، اس نے پوچھا: کیا یہ میرے لیے بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

[مسند احمد:١٢٥٨٥]

١٠.....سورة الملک کی تلاوت کرنا

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

" إِنَّ سُوْرَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مَا هِيَ إِلَّا ثَلَا ثُوْنَ آيَةً، شَفَعَتْ لِرَجُلٍ فَأَخْرَجَتْهُ مِنَ النَّارِ وَ أَدْخَلَتْهُ الْجَنَّةَ۔هِيَ سُوْرَةُ الْمُلْكِ"[1]

"اللہ تعالیٰ کی کتاب (قرآن کریم) میں تیس آیات پر مشتمل ایک ایسی سورت ہے جو (اپنے تلاوت کرنے والے کے لیے) قیامت کے دن سفارش کرے گی، اسے جہنم سے نکال کر جنت میں داخل کردے گی۔"

[1] مستدرك حاكم:٢/ ٥٤٠، حديث:٣٨٣٨.

❁ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"إِنَّ سُوْرَةً فِي الْقُرْآنِ ثَلَاثُوْنَ آيَةً شَفَعَتْ لِصَاحِبِهَا حَتّٰى غُفِرَ لَهُ: تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ" ❶

''قرآن کریم میں تیس آیات پر مشتمل ایک سورت ہے جو اپنے تلاوت کرنے والے کے لیے (اللہ کے ہاں) سفارش کرے گی۔ اس شخص کو معاف کر دیا جائے گا۔ وہ سورت: تبارک الذی بیدہ الملک (سورۃ الملک) ہے۔''

فائدہ:...... قرآن مجید میں تین سورتیں ایسی ہیں جو تیس، تیس آیات پر مشتمل ہیں۔ سورت السجدہ، سورت الملک اور سورت الفجر۔ لیکن مذکورہ بالا حدیث میں سورت الملک کی فضیلت کا ذکر ہے، جیسا کہ ابن ماجہ کی روایت میں مذکور ہے۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص روزانہ رات کے وقت سورت الملک پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے قبر کے عذاب سے محفوظ رکھے گا۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم اس سورت کو ''المانعہ'' یعنی بچانے والی، بھی کہا جاتا ہے۔ [سنن النسائي الكبرىٰ: ١١٥٤٧] رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ میں چاہتا ہوں کہ ہر مومن کو یہ سورت یاد ہو۔ [مستدرك حاكم: ٢٠٧٦] اس سورت کی تلاوت تنگدستی سے بھی نجات کا ذریعہ ہے۔

11 ...... اسماء حسنیٰ یاد کرنا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"إِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَ تِسْعِيْنَ إِسْمًا ،مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا، مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ" ❷

❶ سنن ابن ماجة: كتاب الادب، باب ثواب القرآن، حديث: ٣٧٨٦، صحيح.

❷ صحيح البخاري: كتاب الشروط، باب ما يجوز من الإشتراط . . ، حديث: ٢٧٣٦۔ صحيح مسلم: كتاب الذكر والدعاء والتوبة، باب في أسماء الله تعالىٰ و فضل من أحصاها، حديث: ٢٦٧٧.

”اللہ تعالیٰ کے ننانوے یعنی ایک کم سو، نام ہیں، جو انہیں یاد کرے وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

فائدہ:...... اس سے مراد صرف رٹا لگا کر یاد کر لینا ہی نہیں ہے، بلکہ یاد کرنے کے ساتھ ساتھ ہر نام کی نسبت سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ خوف و رجاء کا تعلق بنایا جائے، شرک سے باز رہا جائے۔ اور اللہ کی صفات کو اللہ ہی کے لیے خالص رکھا جائے کسی انسان کو ان اوصاف کا مالک نہ سمجھا جائے۔ اللہ کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

اَللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ	(اللہ، جس کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں)	
اَلرَّحْمٰنُ (رحم کرنے والا)	اَلرَّحِيْمُ (مہربانی کرنے والا)	اَلْمَلِكُ (بادشاہ)
اَلْقُدُّوْسُ (نہایت پاک)	اَلسَّلَامُ (سلامتی والا)	اَلْمُؤْمِنُ (امن بخشنے والا)
اَلْمُهَيْمِنُ (نگہبان)	اَلْعَزِيْزُ (غالب)	اَلْجَبَّارُ (زبردست)
اَلْمُتَكَبِّرُ (بڑائی والا)	اَلْخَالِقُ (پیدا کرنے والا)	اَلْبَارِئُ (جان ڈالنے والا)
اَلْمُصَوِّرُ (صورت بنانے والا)	اَلْغَفَّارُ (معاف کرنے والا)	اَلْقَهَّارُ (غصے والا)
اَلْوَهَّابُ (عطا کرنے والا)	اَلرَّزَّاقُ (رزق دینے والا)	اَلْفَتَّاحُ (کھولنے والا)
اَلْعَلِيْمُ (جاننے والا)	اَلْقَابِضُ (روزی تنگ کرنے والا)	اَلْبَاسِطُ (کشادہ کرنے والا)

اَلْخَافِضُ (نیچے کرنے والا)	اَلرَّافِعُ (بلند کرنے والا)	اَلْمُعِزُّ (عزت دینے والا)
اَلْمُذِلُّ (ذلیل کرنے والا)	اَلسَّمِیْعُ (سننے والا)	اَلْبَصِیْرُ (دیکھنے والا)
اَلْحَکَمُ (فیصلہ کرنے والا)	اَلْعَدْلُ (انصاف کرنے والا)	اَللَّطِیْفُ (مہربان)
اَلْخَبِیْرُ (باخبر رہنے والا)	اَلْحَلِیْمُ (بردبار)	اَلْعَظِیْمُ (عظمت والا)
اَلْغَفُوْرُ (بخشنے والا)	اَلشَّکُوْرُ (قدردان)	اَلْعَلِیُّ (بلند)
اَلْکَبِیْرُ (بڑائی والا)	اَلْحَفِیْظُ (حفاظت کرنے والا)	اَلْمُقِیْتُ (روزی پہنچانے والا)
اَلْحَسِیْبُ (حساب لینے والا)	اَلْجَلِیْلُ (جلال والا)	اَلْکَرِیْمُ (کرم کرنے والا)
اَلرَّقِیْبُ (نگہبان)	اَلْوَاسِعُ (وسعت والا)	اَلْحَکِیْمُ (حکمت والا)
اَلْوَدُوْدُ (محبت کرنے والا)	اَلْمَجِیْدُ (بزرگی والا)	اَلْمُجِیْبُ (قبول کرنے والا)
اَلْبَاعِثُ (اٹھانے والا)	اَلشَّهِیْدُ (حاضر)	اَلْحَقُّ (سچا)
اَلْوَکِیْلُ (کام بنانے والا)	اَلْقَوِیُّ (قوت والا)	اَلْمَتِیْنُ (مضبوط)

اَلْوَلِیُّ (دوست)	اَلْحَمِیْدُ (تعریف والا)	اَلْمُحْصِی (گننے والا)
اَلْمُبْدِئُ (پہلی بار پیدا کرنے والا)	اَلْمُعِیْدُ (دوبارہ بنانے والا)	اَلْمُحْیِ (زندہ کرنے والا)
اَلْمُمِیْتُ (مارنے والا)	اَلْحَیُّ (زندہ رہنے والا)	اَلْقَیُّوْمُ (قائم رکھنے والا)
اَلْوَاجِدُ (پانے والا)	اَلْمَاجِدُ (عزت والا)	اَلْوَاحِدُ (اکیلا)
اَلْاَحَدُ (ایک)	اَلصَّمَدُ (بے نیاز)	اَلْقَادِرُ (قدرت والا)
اَلْمُقْتَدِرُ (اقتدار والا)	اَلْمُقَدِّمُ (آگے کرنے والا)	اَلْمُؤَخِّرُ (پیچھے کرنے والا)
اَلْاَوَّلُ (پہلا)	اَلْاٰخِرُ (آخر)	اَلظَّاهِرُ (ظاہر)
اَلْبَاطِنُ (پوشیدہ)	اَلْوَالِي (مالک)	اَلْمُتَعَالِي (بلند صفات والا)
اَلْبَرُّ (احسان کرنے والا)	اَلتَّوَّابُ (توبہ قبول کرنے والا)	اَلْمُنْتَقِمُ (انتقام لینے والا)
اَلْعَفُوُّ (درگزر کرنے والا)	اَلرَّؤُوْفُ (شفقت کرنے والا)	مَالِكُ الْمُلْكِ (کائنات کا مالک)
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (جلال وعزت والا)	اَلْمُقْسِطُ (انصاف کرنے والا)	اَلْمَانِعُ (روکنے والا)

اَلْغَنِيُّ (بے پروا)	اَلْمُغْنِي (بے پروا کرنے والا)	اَلْجَامِعُ (اکٹھا کرنے والا)
اَلضَّارُّ (نقصان پہنچانے والا)	اَلنَّافِعُ (فائدہ دینے والا)	اَلنُّوْرُ (روشن)
اَلْهَادِي (ہدایت دینے والا)	اَلْبَدِيْعُ (نئے انداز سے بنانے والا)	اَلْبَاقِي (باقی رہنے والا)
اَلْوَارِثُ (وارث)	اَلرَّشِيْدُ (نیک راہ دکھانے والا)	اَلصَّبُوْرُ (صبر والا)[1]

۱۲......اسم اعظم کا وظیفہ کرنا

سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: میں تمھیں ایسے کلمات نہ سکھاؤں جب تم انھیں پڑھو تو تمھارے گناہ معاف کردیے جائیں۔ حالانکہ تمھارے گناہ معاف ہوچکے ہیں...... (پھر بھی تم یہ کلمات پڑھ لیا کرو)

”لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ“[2]

”اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں، وہ حلم والا، کرم کرنے والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں، وہ بلندیوں کا مالک، عظمت والا ہے۔ اللہ پاک ہے۔ سات آسمانوں اور عرش عظیم کا مالک ہے۔ تمام تعریفیں تمام جہانوں کو پالنے والے اللہ کے لیے ہیں۔“

[1] صحيح۔ رجاله ثقات۔ صحيح ابن حبان:۳/ ۸۸، حديث:۸۰۸.
[2] مسند احمد:۱/ ۹۲، حديث:۷۱۲.

فائدہ:......اس حدیث میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی عظمت کا بیان ہے۔ انسان کو کبھی بھی یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ اس کے نیک اعمال اس کی بخشش کے لیے کافی ہیں۔ اللہ سے معافی مانگتے رہنا چاہیے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: میں روزانہ ایک سو مرتبہ اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتا ہوں۔ [مسلم:۲۷۰۲] جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات و سیرت کی پاکیزگی کا یہ عالم ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات و زندگی میں لفظ ''گناہ'' کا تصور بھی نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو پاکبازوں کے امام ہیں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا روزانہ ایک سو مرتبہ استغفار کرنا ہمارے لیے ایک درس ہے۔

۱۳......سورۃ الاخلاص کی تلاوت

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اور کہا: میں ''قل ھو اللہ أحد'' (سورۃ اخلاص) سے بہت محبت کرتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''حُبُّكَ إِيَّاهَا أَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ'' [1]

''اس کی محبت تمھیں جنت میں لے جائے گی''

❁ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جگہ سے گزر رہا تھا کہ کسی شخص کے سورت اخلاص ''قل ھو اللہ احد، اللہ الصمد'' پڑھنے کی آواز آئی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس شخص کے لیے واجب ہوگئی۔'' میں نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا واجب ہوگئی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت۔ [2]

---

[1] مسند أحمد بن حنبل: رقم الحديث: ١٢٤٥٥، ١٢٥٣٤۔ مسند عبد بن حميد: رقم الحديث: ١٣٠٦، مطبوعة مكتبة السنة القاهرة۔ سنن الدارمي، رقم الحديث: ٣٤٣٥، إسناده صحيح.

[2] سنن الترمذي: كتاب فضائل القرآن، باب سورة الاخلاص، حديث: ٢٨٩٧۔ صحيح.

سورت اخلاص:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ﴿۴﴾

ترجمہ: ''کہہ دیجیے کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ اس نے کسی کو جنم دیا ہے نہ اسے جنم دیا گیا ہے۔ اور کوئی بھی اس کی برابری کرنے والا نہیں ہے۔''

فائدہ:...... سورۃ الاخلاص میں توحید کا انتہائی جامع بیان ہے۔ اسلام کی بنیادی تعلیم توحید ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ ایک مرتبہ سورت اخلاص پڑھنا ایک تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ [صحیح مسلم:۸۱۱]

۱۴...... سورت یٰسین کی تلاوت

سیدنا جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مَنْ قَرَءَ يٰسٓ فِي لَيْلَةٍ ابْتِغَاءَ وَجْهَ اللّٰهِ ، غُفِرَ لَهُ'' ❶

''جس نے رات کے وقت سورت یٰسین کی تلاوت، محض اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لیے کی، اس کے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔''

فوائد:...... قریب المرگ اور فوت شدہ لوگوں پر پڑھنے کے اعتبار سے سورت یٰسین بہت مشہور سورت ہے۔ جبکہ سورت یٰسین کو ان اوقات میں پڑھنے سے متعلق کوئی صحیح حدیث موجود نہیں ہے۔ سورت یٰسین کی فضیلت میں بیان کی جانے والی اکثر روایات ضعیف بلکہ موضوع ہیں۔ البتہ ایک روایت میں سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا فرمان منقول ہے کہ جس شخص نے صبح کے وقت سورت یٰسین پڑھی اس کا سارا دن آسانی سے گزرے گا اور جس نے شام کے وقت سورت یٰسین کی تلاوت کی صبح تک اس کا وقت آسانی سے گزرے گا۔ [سنن

❶ صحیح ابن حبان: ٦/ ٣١٢، حدیث:٢٥٧٤۔ علامہ شعیب الارنؤط رحمہ اللہ نے اس روایت کے راویوں کو ثقہ قرار دیا ہے۔

22629

الدارمی:۲/ ۵٤۹ ، حدیث:۳٤۱۹ ، حسن] قریب المرگ انسان کے پاس سورت یٰسین پڑھنے سے اس کی جان کنی میں آسانی ہونے کے نظریات شرعی دلائل سے بالکل خالی ہیں۔رسول اللہ ﷺ نے قریب المرگ انسان کو کلمہ طیبہ ''لا الہ الا اللہ'' کی تلقین کرنے کا حکم دیا ہے۔[مسلم:۹۱٦] بعض لوگ نئے مکان اور دکان یا کسی کاروبار کے آغاز کے وقت سورت یٰسین پڑھتے ، بلکہ حفاظ یا عام افراد کو بلا کر پڑھاتے ہیں۔ حالانکہ حصول برکت کے لیے محض سورت یٰسین کو مختص کر لینا درست نہیں ہے۔قرآن کریم کا ایک ایک حرف باعث برکت اور باعث سکون ہے۔

۱۵......اذان کا جواب دینا

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مؤذن اذان کہتا ہے تو تم میں سے کوئی شخص اس کے کلمات سن کر ان کلمات کو اس طرح دہراتا ہے کہ جب مؤذن کہتا ہے:

''اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ''

''اللہ بہت بڑا ہے۔اللہ بہت بڑا ہے۔اللہ بہت بڑا ہے۔اللہ بہت بڑا ہے۔''

اذان سننے والا بھی کہتا ہے:

''اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ''

''اللہ بہت بڑا ہے۔اللہ بہت بڑا ہے۔اللہ بہت بڑا ہے۔اللہ بہت بڑا ہے۔''

پھر مؤذن کہتا ہے:

'' اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ''

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں ہے۔''

اذان سننے والا بھی کہتا ہے:

"اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ"

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں ہے۔"

پھر مؤذن کہتا ہے:

"اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ"

"میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔"

اذان سننے والا بھی کہتا ہے:

"اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ"

"میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔"

پھر مؤذن کہتا ہے:

"حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ"

"نماز کی طرف آؤ۔ نماز کی طرف آؤ۔"

اذان سننے والا کہتا ہے:

"لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ"

"گناہوں سے بچنے کی ہمت اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ ہی کی توفیق سے

ہے۔ گناہوں سے بچنے کی ہمت اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ ہی کی توفیق سے ہے۔"

پھر مؤذن کہتا ہے:

"حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ"

"کامیابی کی طرف آؤ۔ کامیابی کی طرف آؤ۔"

اذان سننے والا کہتا ہے:

"لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ"

"گناہوں سے بچنے کی ہمت اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ ہی کی توفیق سے ہے۔ گناہوں سے بچنے کی ہمت اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ ہی کی توفیق سے ہے۔"

پھر مؤذن کہتا ہے:

"اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ"

"اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔"

اذان سننے والا بھی کہتا ہے:

"اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ"

"اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔"

پھر مؤذن کہتا ہے:

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ"

"اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں ہے۔"

اذان سننے والا بھی کہتا ہے:

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ"

"اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں ہے۔"

مؤذن کے ساتھ ساتھ ان کلمات کو دہرانے والا شخص جنت میں جائے گا۔ ❶

❂ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے اذان کہی، جب وہ اذان مکمل کر چکے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''مَنْ قَالَ مِثْلَ هٰذَا يَقِينًا ، دَخَلَ الْجَنَّةَ'' ❷

''جس شخص نے اس (بلال رضی اللہ عنہ) کی طرح کہا، وہ جنتی ہو گیا۔''

فوائد:...... اسلام میں نماز کو اولین حیثیت حاصل ہے۔ اذان نماز کے لیے مسلمانوں کو اکٹھا کرنے کا شرعی طریقہ اور ذریعہ ہے۔ اذان سن کر شیطان بہت دور بھاگ جاتا ہے۔ [مسلم:۳۸۸] رسول اللہ ﷺ نے اذان کہنے والے شخص کی بہت فضیلت بیان کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے بارہ سال اذان کہی، اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔ اور اذان کہنے کی وجہ سے اس کے نامہ اعمال میں روزانہ ساٹھ نیکیاں اور اقامت کہنے پر روزانہ تیس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔'' [ابن ماجة:۷۲۸۔ مستدرك حاكم: ۷۳٦] ایک حدیث میں مذکور ہے کہ قیامت کے دن مؤذنوں کی گردنیں لمبی ہوں گی۔ [مسلم:۳۸۷] اذان کہنے کے لیے باوضو ہونا بہتر ہے۔ [تحفة الاحوذی:۱/ ۵۱۰] جس مسلمان مرد کو اذان کی آواز سنائی دیتی اس پر لازم ہے کہ مسجد میں آکر باجماعت نماز ادا کرے۔ [مسلم:٦٥۳] اذان سن کر اذان کے کلمات دہرانا عرف عام میں ''اذان کا جواب دینا'' کہلاتا ہے۔ اذان کا جواب دیتے وقت یا عام حالات میں رسول اللہ ﷺ کا نام مبارک سننے یا بولنے پر ہاتھوں کے انگوٹھے چومنا اور آنکھوں پر ملنا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔ آپ ﷺ کا نام سن کر درود (صلی اللہ علیہ وسلم) پڑھنا چاہیے۔

---

❶ صحيح مسلم:كتاب الصلاة، باب استحباب القول مثل قول المؤذن، حديث: ۳۸۵.

❷ سنن النسائي: كتاب الاذان، باب ثواب ذلك، حديث:٦٧٤۔ مستدرك حاكم: ۱/ ۳۲۱، حديث:۷۳۵.

١٦......اذان کے بعد دعا پڑھنا

سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: جس شخص نے مؤذن کو اذان کہتے ہوئے سنا اور یہ کلمات کہے اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

" أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَ بِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَ بِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا "[1]

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر میں خوش ہوں۔"

فائدہ:...... اذان سن کر اس کا جواب دینے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مقام وسیلہ کی دعا اور درود پڑھنا چاہیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم مؤذن کو سنو تو اس کے کلمات کی طرح کلمات کہو۔ پھر مجھ پر درود پڑھو۔ جو شخص مجھ پر درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل کرتے ہیں۔ درود کے بعد میرے لیے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ مانگو۔ وسیلہ، جنت میں ایک مقام ہے، جو اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک بندے کو ملے گا، میں امید کرتا ہوں کہ وہ ایک بندہ میں ہی ہوں گا۔ جس نے میرے لیے مقام وسیلہ کی دعا مانگی، اس کے لیے میری شفاعت حلال ہو جائے گی۔ [مسلم:٣٨٤]

---

[1] صحیح مسلم:کتاب الصلاۃ، باب استحباب القول مثل قول المؤذن، حدیث:٣٨٥۔ صحیح ابن حبان:٤/ ٥٩١، حدیث: ١٦٩٣۔ صحیح ابن خزیمۃ:١/ ٢٢٠، حدیث:٤٢٢.

درود شریف:

”اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ“

ترجمہ: ”اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد پر رحمت کر، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر رحمت کی، یقیناً تو تعریف کے لائق اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد پر برکت نازل کر، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر برکت نازل کی، یقیناً تو تعریف کے لائق اور بزرگی والا ہے“

مقام وسیلہ اور مقام محمود کی دعا:

”اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَ الصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا الَّذِيْ وَعَدْتَهُ“ [1]

”اے اللہ، اس کامل دعوت اور قائم ہونے والی نماز کے مالک! تو محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما، اور انہیں اس مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔“

فوائد:...... اذان کے کلمات اور اس کے بعد پڑھی جانے والی دعاؤں کے معانی پر غور کیا جائے تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمان کو یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کرنے کا درس دیا ہے کہ اللہ کے سوا کسی کو اپنا مالک ومختار اور معبود ومسجود نہ بنانا، اسلام

---

[1] صحيح البخاري: كتاب الاذان، باب الدعاء عند النداء، حديث: ٦١٤.

کے احکام پر عمل پیرا رہنا اپنی مرضی سے اس میں کمی بیشی نہ کرنا اور محمد ﷺ کے مقابل کسی کی بات کو اہمیت نہ دینا۔

۱۷......کھانا کھانے کے بعد دعا پڑھنا

سیدنا معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کھانا کھانے کے بعد یہ دعا پڑھی اس کے پچھلے گناہ معاف کردیے جائیں گے۔

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَ رَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ"

"تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور مجھے میری بے بسی وکم ہمتی کے باوجود عطا کیا۔"

فائدہ:......کھانا ملنا اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ بھوک انسان کو عزت اور اسلام کی حدود پھلانگ جانے پر مجبور کردیتی ہے۔ اس لیے کھانا کھانے کے بعد اللہ کا شکر ادا کرنا فرض ہے۔ فاقہ کشی سے اللہ کی پناہ مانگنی چاہیے۔

۱۸......لباس پہن کر دعا پڑھنا

سیدنا معاذ بن انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے لباس پہن کر یہ دعا پڑھی اس کے پچھلے گناہ معاف کردیے جائیں گے۔

" اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا وَ رَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ

---

❶ حسن۔ سنن ابی داؤد: کتاب اللباس، باب ماجاء فی اللباس، حدیث:٤٠٢٣۔ سنن الترمذي: كتاب الدعوات، باب مايقول إذا فرغ من الطعام، حديث:٣٤٥٨۔مسند أبي يعلى:٣/ ٦٢، حديث:١٤٨٨.

مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ" ❶

''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ لباس پہنایا، اور مجھے میری بے بسی اور کم ہمتی کے باوجود عطا کیا۔''

فائدہ:......جسم کو ڈھانپنا انسانی فطرت ہے۔ لباس کے لازمی اوصاف میں سے بنیادی اور اہم وصف یہ ہے کہ مکمل طور پر جسم کو ڈھانپنے والا ہو۔ محاسن اور مخصوص اعضاء کو نمایاں نہ کرے۔ بالخصوص خواتین ایسے لباس سے اجتناب کریں جو جسمانی خدوخال کو صحیح طریقے سے چھپاتا نہ ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورتیں ایسا لباس پہنیں جو جسم کو صحیح طرح ڈھانپنے والا نہیں، ایسی عورتیں جہنمی ہیں، جنت سے اس قدر محروم اور دور کردی جائیں گی کہ جنت کی خوشبو بھی نہ پاسکیں گی۔ [صحيح مسلم:٢١٢٨] فاخرانہ اور انوکھا لباس پہننے والوں کو بھی رسول اللہ ﷺ نے اللہ کے عذاب کی وعید سنائی ہے۔ [ابن ماجه:٣٦٠٦۔ نسائی:٢٥٥٩] رسول اللہ ﷺ نے سفید لباس کو بہتر لباس قرار دیا اور سفید لباس پہننے کا حکم دیا ہے۔ [ابو داؤد:٤٠٦١] البتہ دیگر رنگوں کے لباس پہننا بھی جائز ہے۔ [عون المعبود:١١/ ٧٥] جو لباس کسی اسلام دشمن قوم کی خاص پہچان بن جائے، مسلمانوں کا اس لباس سے گریز کرنا بہتر ہے۔ اور لباس پہن کر اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ یا اللہ تیرا شکر ہے تو نے مجھے تن ڈھانپنے کو لباس عطا کیا۔ جو لوگ اس نعمت سے محروم ہیں انہیں بھی عطا فرما۔

١٩......تسبیح، تحمید اور تہلیل

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کلام میں سے چار کلمات کو پسند کیا ہے:

---

❶ حسن۔ سنن ابی داؤد: کتاب اللباس، باب ماجاء فی اللباس، حدیث:٤٠٢٣۔ سنن الدارمي:٢/ ٣٧٨، حديث:٢٦٩٠۔ مسند أبي يعلى:٣/ ٦٢، حديث:١٤٨٨ .

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ"

"تسبیح اور تعریف اللہ کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں۔ اللہ بہت بڑا ہے۔"

پھر فرمایا: جو شخص "سُبْحَانَ اللّٰهِ" کہتا ہے اس کے نامہ اعمال میں بیس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور بیس گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور جو شخص "اَللّٰهُ أَكْبَرُ" کہتا ہے اسے بھی یہی اجر ملتا ہے اور جو شخص "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" کہتا ہے اسے بھی یہی اجر ملتا ہے اور جو شخص "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ" کہتا ہے اسے تیس نیکیاں ملتی ہیں اور تیس گناہ معاف ہوتے ہیں۔ [1]

فائدہ:...... تسبیح و تحمید اللہ کے ہاں بہت وزنی عمل ہے۔ اور "لا الہ الا اللہ" بہترین وظیفہ ہے۔ جو قیامت کے روز اپنے پڑھنے والے کے لیے نیکیوں میں بہت زیادہ اضافے کا باعث ہوگا۔ مذکورہ حدیث میں کلمات کسی بھی وقت کسی بھی تعداد میں پڑھے جا سکتے ہیں۔

۲۰...... ہر نماز کے بعد تسبیح و تحمید کرنا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ "سبحان اللہ" اور ۳۳ مرتبہ "الحمد للہ" اور ۳۳ مرتبہ "اللہ اکبر" کہا...... یہ ننانوے کلمات ہوئے...... اور سو (۱۰۰) مکمل کرنے کے لیے ایک مرتبہ مندرجہ ذیل کلمہ پڑھا، تو اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

"لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" [2]

---

[1] مسند أحمد: ۲/ ۳۱۰، حديث: ۸۰۷۹.

[2] صحيح مسلم: كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب استحباب الذكر بعد الصلاة، حديث: ۵۹۷.

''اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی حکمرانی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

فائدہ:...... نماز کے بعد فوراً اٹھ کر چل دینا مناسب عمل نہیں ہے۔ بہت جلدی جانے والوں کو بھی چاہیے کہ حدیث میں مذکور تسبیحات مکمل کر کے اٹھیں۔ جو شخص فرض نماز سے سلام پھیر کر اسی جگہ پر بیٹھ کر جتنی دیر تک مسنون وظائف پڑھتا رہتا ہے، فرشتے اس کے لیے رحمت و مغفرت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں۔ [صحيح البخاري:٢١١٩]

٢١...... لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ...کا روزانہ وظیفہ کرنا

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی انسان بھی یہ کلمہ پڑھتا ہے، تو اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

" لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ"[1]

''اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں۔ اور اللہ بہت بڑا ہے۔ اور برائی و نقصان سے بچنے اور نیکی و منفعت اپنانے کی ہمت اللہ کی توفیق کے بغیر ممکن نہیں۔''

فائدہ:...... یہ وظیفہ دن میں کسی بھی وقت پڑھا جا سکتا ہے۔ طوطے کی طرح رٹنا مقصد نہیں، بلکہ مقصد یہ ہے کہ انسان اللہ کی توحید اور اس کی قدرت و اختیارات سے غافل نہ ہو۔ اس کا عقیدہ مستحکم ہو کہ اس کی زندگی کے تمام تر حالات و تصرفات کا مالک و مختار اللہ تعالیٰ ہے۔ اس طرح دن بھر اللہ کی رحمت و توفیق کی بدولت انسان برائیوں اور معاشی و

---

[1] سنن الترمذي: كتاب الدعوات، باب فضل التسبيح والتكبير والتهليل، حديث: ٣٤٦٠.

معاشرتی نقصانات سے محفوظ رہتا ہے۔

۲۲......سوتے وقت بستر پر لیٹ کر دعا پڑھنا

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے بستر پر آ کر یہ دعا پڑھے اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

"لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ" ❶

''اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، حکمرانی اسی کی ہے اور ہر تعریف بھی اسی کی ہے۔ اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی توفیق صرف اللہ بلند و عظیم کی طرف سے ہے۔ اللہ پاک ہے اور ہر تعریف اللہ کے لیے ہے، اور اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں ہے، اور اللہ بہت بڑا ہے۔''

فائدہ:...... نیند موت کی بہن ہے۔ اللہ تعالیٰ کا اختیار ہے کہ رات نیند عطا کرنے کے بعد صبح جاگنا نصیب کرے یا نہ کرے۔ اس لیے بستر پر آتے ہی اپنے گناہوں کی معافی مانگنا اور اللہ کی حمد و توحید کا اظہار و اقرار کرنا چاہیے۔ تاکہ اگر اس رات موت آ جائے تو آخری عمل ذکر الٰہی ہو اور جنت نصیب ہو جائے۔

---

❶ صحيح ابن حبان:۱۲/ ۳۳۸، حديث:۵۵۲۸۔ صحيح الترغيب والترهيب، للألباني:حديث:۶۰۷ .

۴۳......رات کے کسی پہر اٹھ کر دعا کرنا

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کی رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص رات کے کسی پہر نیند سے بیدار ہو، اور یہ کلمات پڑھے:

”لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ“

”اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، حکمرانی اسی کی ہے اور ہر تعریف بھی اسی کی ہے۔ اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ پاک ہے اور ہر تعریف اللہ کے لیے ہے۔ اور اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں ہے، اور اللہ بہت بڑا ہے۔ برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی توفیق صرف اللہ بلند و عظیم کی طرف سے ہے۔“

پھر دعا میں کہے: میرے رب! میرے گناہ معاف کر دیجیے۔ تو اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ اور اس کی دعا قبول کی جاتی ہے۔ اگر وہ اٹھ کر وضو کر کے نماز پڑھے تو اس کی نماز بھی قبول کی جاتی ہے۔ [1]

فوائد:...... رات کے وقت جب ہر کوئی اپنے بستر پر آرام کی نیند سو رہا ہو، اس وقت اپنے رب کو یاد کرنا بہت افضل عمل ہے۔ انسان دن بھر مصروف رہتا ہے جبکہ رات کا وقت

[1] صحيح البخاري: أبواب التهجد، باب من تعار من الليل، حديث:١١٥٤ ـ سنن ابن ماجة: كتاب الدعاء، باب ما يدعو به إذا انتبه من الليل، حديث:٣٨٧٨، اللفظ لابن ماجة.

انسان کے لیے اس کے گزرے ہوئے دن کے اچھے اور برے حالات کا حساب کرنے کا بہترین موقع ہوتا ہے۔ اسی طرح بہت سی برائیاں بھی رات ہی کی تاریکی میں جنم لیتی ہیں۔ البتہ جو شخص رات کے وقت اپنے اللہ کی توحید کا اقرار کر کے اپنے گناہوں کی معافی کا طالب ہو تو وہ شخص اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کر لیتا ہے۔ رات کے پچھلے پہر اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر اپنے شایان شان انداز سے تشریف لاتے ہیں۔ اس وقت دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔

۲۴ ...... دن کے کسی بھی پہر ایک سو بار پڑھیں

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ کلمات دن میں (کسی بھی پہر) ایک سو بار پڑھتا ہے:

"لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ"

''اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، حکمرانی اسی کی ہے اور ہر تعریف بھی اسی کی ہے۔ اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔''

اس شخص کو دس غلام آزاد کرانے کے برابر ثواب ملتا ہے اور اس کے نامہ اعمال میں ایک سو نیکی لکھ دی جاتی ہے اور ایک سو گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔ [1]

فائدہ:...... اللہ تعالیٰ کو توحید کا اقرار کرنے والا انسان بہت محبوب ہے۔ دن اللہ تعالیٰ نے روزی کمانے اور زندگی کے دیگر تمام اہم معاملات انجام دینے کے لیے بنایا ہے۔ جو انسان اپنی مصروفیت کے باوجود اللہ تعالیٰ کی توحید کا اقرار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا ذکر اپنی زبان پر جاری رکھتا ہے وہ یقیناً اللہ تعالیٰ کا مقرب بن جاتا ہے۔ اللہ کی توحید اور تسبیح کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی اقرار کرنا کہ اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز پر قادر ہے، یہ اقرار انسان کو غیر

[1] صحيح البخاري: كتاب الدعوات، باب فضل التهليل، حديث: ٦٤٠٣.

اللہ سے کسی میں معاملے میں مدد مانگنے اور غیر اللہ کو پکارنے اور اللہ سے بغاوت جیسے قبیح اعمال سے محفوظ اور باز رکھتا ہے۔

۲۵......نمازِ فجر کے بعد ایک سو مرتبہ تسبیح و تہلیل کرنا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَنْ سَبَّحَ فِيْ دُبُرِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِائَةَ تَسْبِيْحَةٍ وَ هَلَّلَ مِائَةَ تَهْلِيْلَةٍ غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوْبُهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلُ زَبَدِ الْبَحْرِ"[1]

"جس شخص نے نمازِ فجر کے بعد ایک سو بار "سبحان اللہ" اور ایک سو بار "لا الہ الا اللہ" پڑھا، اس کے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔"

فائدہ:......نماز فجر کے وقت فرشتے اللہ کے حضور انسان کے اعمال لے کر جاتے ہیں۔ اس وقت اللہ کی تسبیح و تہلیل کرنا بہت بڑی سعادت کی بات ہے۔

۲۶......ایک سو بار تسبیح و تحمید کرنا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلُ زَبَدِ الْبَحْرِ"[2]

"جو شخص ایک دن میں (کسی بھی وقت) ایک سو بار "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهِ" پڑھتا ہے، اس کے گناہ مٹا دیے جاتے ہیں چاہے سمندر کی جھاگ

---

[1] سنن النسائي: كتاب صفة الصلاة، باب نوع آخر من عدد التسبيح، حديث: ١٣٥٤.

[2] صحيح البخاري: كتاب الدعوات، باب فضل التسبيح، حديث: ٦٠٤٢.

کے برابر ہوں۔

❁ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایک سو بار صبح کے وقت اور ایک سو بار شام کے وقت "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهِ" پڑھے،

"غُفِرَتْ ذُنُوْبُهُ وَ إِنْ كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ" ❶

''اس کے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں چاہے سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔''

فائدہ:...... دن بھر مختلف بدکلامیوں اور لسانی خطاؤں سے محفوظ رہنے کے لیے اللہ کا ذکر کرنا بہترین عمل ہے۔ اللہ کا ذکر کرنے والی زبان بہترین زبان ہے۔ انسان کو چاہیے کہ اکثر اوقات اللہ کا ذکر اپنی زبان پر جاری رکھے۔ افسوس ہے کہ اکثر مسلمان کوئی نہ کوئی گیت ہی گنگناتے رہتے ہیں۔ جبکہ ایسا کرنا مسلمان کی شان کے خلاف ہے۔

۲۷...... استغفار کرنا (گناہوں کی معافی مانگنا)

ابو یسار زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ کلمات کہتا ہے، اس کے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں چاہے وہ میدان جہاد سے بھی بھاگا ہو۔

"أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ أَتُوْبُ إِلَيْهِ" ❷

''میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں، جس کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، قائم رکھنے والا ہے اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔''

❁ سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انسان جو کچھ بھی بولتا ہے، وہ لکھ لیا جاتا ہے۔ جب انسان گناہ کر بیٹھے، اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہ کی معافی مانگنا چاہے تو ہاتھ اٹھا کر یہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ اس کا گناہ معاف کریں گے:

---

❶ صحيح ابن حبان: ٣/ ١٤١، حديث: ٨٥٩۔ مستدرك حاكم: ١/ ٦٩٩، حديث: ١٩٠٦.

❷ سنن الترمذي: كتاب الدعوات، باب في دعاء الضيف، حديث: ٣٥٧٧.

"اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْهَا لَا أَرْجِعُ إِلَيْهَا أَبَدًا" ❶

"اے اللہ! میں آپ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور آئندہ اس گناہ کا ارتکاب نہیں کروں گا۔"

✿ سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے دو یا تین بار کہا: ہائے میرے گناہوں کا کیا ہوگا؟ ہائے میرے گناہوں کا کیا ہوگا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کہا کہ اپنے گناہوں کی معافی مانگنے کے لیے یہ کلمات کہو:

"أَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي وَ رَحْمَتُكَ أَرْجٰى عِنْدِي مِنْ عَمَلِي"

"اے اللہ! تیری بخشش میرے گناہوں سے وسیع ہے۔ اور مجھے اپنے عمل سے بڑھ کر تیری رحمت کی طلب ہے۔"

اس شخص نے یہ کلمات کہے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا کہ دوبارہ یہی کلمات دہراؤ، اس نے یہ کلمات دوبارہ کہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیسری بار پھر یہی کلمات پکارو۔ اس نے تیسری بار یہی کلمات دہرائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"قُمْ، فَغَفَرَ اللّٰهُ لَكَ" ❷

"اٹھ جاؤ، اللہ تعالیٰ نے تمھارے گناہ معاف کر دیے ہیں۔"

فائدہ: ...... اللہ کو معافی مانگنے والا انسان پسند ہے۔ لیکن انسان کو معافی مانگ لینے کی نیت سے گناہ نہیں کرنا چاہیے۔ جب کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو اس کی معافی کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے میں دیر نہیں کرنی چاہیے۔ توبہ کرنے میں دیر کرنا گناہ کو ہلکا جان کر اس پر قائم رہنے کے برابر ہے۔ اللہ تعالیٰ انہی لوگوں کی توبہ قبول کرتے ہیں جو گناہ

---

❶ مستدرك حاكم:١/ ٦٩٧، حديث:١٨٩٩.

❷ صحيح۔ مستدرك حاكم:١/ ٧٢٨، حديث:١٩٩٤.

ہو جانے پر شرمندہ ہو کر جلد توبہ کر لیتے ہیں۔[سورة النساء:٤/ ١٧]انسان گناہ کرنے کے بعد اگر نادم و شرمندہ ہو کر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کا گناہ معاف کر دیتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسان گناہ کرنے کے بعد اللہ کے عذابوں سے ڈرتے ہوئے اور آئندہ گناہ سے بچنے کا وعدہ کر کے اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہ کی معافی مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے کو اس بات کا احساس ہے کہ میرا اللہ مجھے معاف بھی کر سکتا ہے اور عذاب بھی دے سکتا ہے۔ اس بندے نے مجھ سے معافی مانگی ہے، لہذا میں نے اس بندے کو معاف کر دیا۔ وہ انسان پھر گناہ کر بیٹھتا ہے اور پھر معافی مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ تو جب بھی گناہ کرنے کے بعد مجھ سے مانگے گا میں تجھے معاف کر دوں گا۔[مسلم:٢٧٥٨]

۲۸......رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھنا

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَ حُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيْئَاتٍ وَ رُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ“ [1]

”جو شخص مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمت نازل کرتے ہیں۔ اور اس کے دس گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ اور دس درجات بلند کر دیے جاتے ہیں۔“

فائدہ:...... نبی کریم ﷺ کا نام سن کر درود پڑھنا فرض ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا نام سن کر درود نہ پڑھنے والا انسان اللہ کی رحمت سے محروم ہو جاتا ہے۔[مسند احمد:٧٤٤٤] رسول اللہ ﷺ نے ایسے انسان کو بخیل قرار دیا ہے جو آپ ﷺ کا نام سن کر درود نہیں پڑھتا۔

[1] سنن النسائي:صفة الصلاة، باب الفضل في الصلاة على النبي، حديث:١٢٩٧۔ مسند أحمد:٣/ ١٠٢، حديث:١٢٠١٧ .

[ترمذی:٣٥٤٦] یہ بھی ضروری ہے کہ درود کے الفاظ مسنون اور صحابہ رضی اللہ عنہم سے ثابت شدہ ہوں۔ مصنوعی درود کا کوئی اجروثواب اور اخروی فائدہ نہیں ہے۔ اذان اور دیگر اسلامی شعائر اور عبادات کے ساتھ درود کا غیر مسنون اضافہ نامناسب عمل ہے۔

٢٩...... زندگی کے آخری کلمات

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" دَخَلَ الْجَنَّةَ" ❶

''جس شخص کا آخری کلام ''لا إلٰہ إلا اللہ'' ہوا، وہ جنت میں جائے گا۔''

فائدہ:...... انسان کی ساری زندگی کا خلاصہ اس کی آخری گھڑیاں ہی ہوا کرتی ہیں۔ آخری لمحات میں اگر اس کی زبان پر اللہ تعالیٰ کی توحید کا اقرار الفاظ کی صورت میں ابھر آیا تو اس کی نجات اور کامیابی یقینی ہے۔ یہ کلمات اسی کی زبان پر آئیں گے جس نے دنیا میں اللہ کو ایک مانتے ہوئے اس کی اطاعت و فرمانبرداری کی ہوگی۔ اسی مفہوم کی طرف امام بخاری رحمہ اللہ نے بھی اشارہ کیا ہے، انہوں نے باب ان الفاظ میں قائم کیا ہے کہ ''جس کا آخری کلام لا الہ الا اللہ ہوا، وہ جنت میں جائے گا'' اور اس باب کے تحت جو حدیث ذکر کی ہے اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو شخص شرک سے پاک فوت ہوا وہ جنت میں جائے گا۔ [بخاری:١٢٣٧] وہب بن منبہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ لا الہ الا اللہ جنت کی کنجی ہے اور ہر کنجی کے دندانے ہوتے ہیں اگر تم (لا الہ الا اللہ والی) ایسی کنجی لے کر (اللہ کے ہاں) آؤ گے جس کے دندانے ہوں گے تو جنت کا دروازہ تمھارے لیے کھول دیا جائے گا۔ [بخاری:کتاب الجنائز] ان دندانوں سے مراد حرام کاموں سے بچنا اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قریب المرگ ہو، اس کے قریب لا الہ الا اللہ پکارو، اسے اس کلمہ کی تلقین کرو۔ [مسلم:٩١٦] دنیا سے رخصت ہونے

❶ صحيح۔ سنن أبي داؤد: كتاب الجنائز ، باب في التلقين ، حديث:٣١١٦.

والے کے لیے حقیقی کامیابی کی یہی ضمانت ہے۔ رسول اللہ ﷺ ایک انصاری صحابی کی عیادت کے لیے گئے تو اسے فرمایا: لا الہ الا اللہ کہو، اس نے پوچھا: کیا یہ میرے لیے بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، تیرے لیے بہتر ہے۔ تو اس صحابی نے لا الہ الا اللہ کہا۔

[مسند احمد: ۱۲۵۸۵]

۳۰......دو آسان ترین کلمات کی فضیلت

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"كَلِمَتَانِ حَبِيْبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِي الْمِيْزَانِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔" [1]

"دو کلمات اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہیں۔ ادائیگی کے اعتبار سے زبان پر بہت ہلکے ہیں۔ لیکن میزان میں بہت وزنی ہوں گے: (وہ کلمات یہ ہیں)"

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ"

"اللہ پاک ہے اور تعریف بھی اسی کی ہے۔ اللہ پاک ہے عظمتوں والا ہے۔"

فائدہ:...... اللہ تعالیٰ کے اسماء، بالخصوص اسم اعظم کی تسبیح بیان کرنا انتہائی اعلیٰ عمل ہے۔ مسنون اذکار کو اگر جمع کیا جائے تو بیشتر اذکار ایسے ہیں جن میں سبحان اللہ، الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ کے کلمات ملیں گے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اپنی تعریف و تسبیح بیان کرنے کا عادی اور پابند بنانا چاہتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اس انسان کی زبان بہترین زبان ہے جو اللہ کا ذکر کرتی ہو۔ [ترمذی: ۳۰۹۴] اللہ پاک کی تسبیح اور تحمید جس انسان کا معمول بن جائے وہ قیامت کے دن تمام لوگوں سے زیادہ نیکیوں کا مالک ہوگا۔

[1] صحیح البخاری: کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالی "و نضع الموازین القسط"، حدیث: ۷۵۶۳.